اللہ کا راستہ ہی واحد سیدھا راستہ ہے

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

عربی میں ایک کہاوت ہے، ایک محاورہ:

مَنْ جَرَّبَ الْمُجَرَّب عَقْلُهُ مُخَرَّب

"مَنْ جرَّبَ الْمُجرَّب عَقلُہُ مُخرَّب"۔ کہتے ہیں کہ، جس شخص کو کوئی تجربہ ہو، یا وہ ایسا کچھ دیکھے کہ اُس کام میں وہ ناکام ہوگیا اور پھر بھی وہ کہے، " چلو پھر سے ایک بار اسی کام کو کر دیکھوں، ایک اور تجربہ کرلوں"، تب اُس کے دماغ میں کوئی گڑبڑ ہے۔

آدم علیہ السلام سے رسول اللہ ﷺ تک، اور پھر تمام صحابہ اکرام، اولیاء اور مشائخ، سب ایک ہی سیدھا راستہ دکھاتے آئے ہیں۔ پھر بھی لوگ دوسرے راستہ کو ترجیح دیتے ہیں، یہ کہتے ہوئے، " شائد یہ راستہ بہتر ہو، چلو ہم کوشش کرتے ہیں"۔ لیکن آخر میں اُن کو ہمیشہ ناکامی ملتی ہے۔

سیدھا راستہ صرف ایک ہے اور وہ اللہ (ج ج) کا راستہ ہے۔ وہ دوسری چیزوں میں سیدھا راستہ تلاش کرنے کی کوشش میں برباد ہو جاتے ہیں۔ شائد کبھی، کچھ لوگ باقی بچ جاتے ہیں۔ ترکی میں ایک محاورہ ہے، " ایک آفت، ایک ہزار نصیحتوں سے بہتر ہے، (ایک اچھا ڈر، ایک نصیحت سے بہتر ہے)"۔ آپ کسی شخص کو جتنا چاہے نصیحت کریں، " وہاں نہ جانا، تم اپنا سر پھوڑوگے۔ وہ ایک اچھی جگہ نہیں"۔ پھر بھی وہ وہی کرتا ہے۔ وہ، اُن لوگوں کے پاس ہی یہ کہتے ہوئے جاتا ہے،" وہ اچھے دوست ہیں۔ وہ بہت اچھے دوست ہیں۔ میں اُن کے پاس جاتا ہوں اور وہ جو کریں، میں بھی وہی کرتا ہوں"۔

ایک بُرا دوست، شیطان سے بھی بُرا ہوتا ہے۔ اُس شخص پر ایک آفت آتی ہے تب وہ کہتا ہے،" کاش میں اُن لوگوں کے ساتھ نہ ہوتا اور اُن سے نصیحت نہ لیا ہوتا"۔ آپ جتنی نصیحت کریں، چاہے ایک لاکھ بار، پھر بھی وہ کوئی کام نہیں آتی۔ لیکن جب اُس پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تب وہ شرمندہ ہو جاتا ہے۔ اکثر پچھتاوا بے کار ہوتا ہے۔

اسلئے، ہوشیار رہیں، احتیاط برتیں۔ ایک مسلمان کو محتاط ہونا چاہیئے۔ مسلمانوں کو چوکس ہونا چاہیئے کہ وہ نصیحت پر غور کریں۔ اچھے اور بُرے کا فرق سمجھیں اور جانیں کہ کیا اچھا ہے اور کیا بُرا۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

لوگوں کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ بُری چیزوں کو پھر سے پرکھیں، اور جو تجربہ پہلے ہی ہو چکا ہے اُس کو دوبارہ کریں۔ اللہ عزوجل نے سب کچھ صاف صاف دکھا دیا ہے۔ اللہ عزوجل نے انبیاء، مشائخ، علماء اور توجہ کو بھیجا ہے۔ وہ لوگ ہر جگہ ہیں اور وہ سب آپ کو صرف سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔

اُس سیدھے راستہ سے تجاوز نہ کرنا۔ اپنی زندگی آسانی سے جاری رکھیں، کوئی مصیبتوں کے بغیر۔ اللہ(ج ج) ہم سب کو اچھی نصیحتوں پر ترجیح دینے کی توفیق دیں اور اچھے لوگوں کے ساتھ رکھیں، انشاءاللہ۔ بُرے دوست، سب سے بڑا خطرہ ہوتے ہیں۔ اللہ(ج ج) ہم کو، ہمارے بچوں کو اور سب کو، اُن لوگوں سے اپنی حفاظت میں رکھیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۱۶ جنوری ۲۰۱۷/ ۱۸ ربیع الآخر ۱۴۳۸

صبح نمازی، اکبابا درگاہ۔